# سنہری نارنجی درخت کا سفر
# مہربانی اور اتحاد کا بیج

By Thaminder Singh Anand SikhBookClub.com

وہاں پہاڑیوں کے درمیان آباد ایک ہلچل بھرے باغیچے میں چھوٹا؛
لیکن پرجوش نارنجی کا درخت رہتا تھا۔ جب کہ باغ کے دوسرے
درخت اپنی شاخیں دور دور تک پھیلانے کا خواب دیکھتے تھے، نارنجی
کا درخت باغ کی معلوم حدود سے باہر خوشی کی تمنا رکھتا تھا۔

ایک روشن صبح نارنجی کا درخت، دلچسپ اور ہمت سے بھرے دل کے ساتھ، آسٹریلیا کی دور دراز سرزمین کے سفر پر نکل گیا، جیسے ہی نارنجی کے درخت نے وسیع سمندروں اور آسمانوں کا سفر کیا، راہ میں نئے نظاروں اور آوازوں کا سامنا کیا۔ غیر ملکی سرزمین کے درمیان، نارنجی کے درخت کو سکھ مذہب کی تعلیمات سے سکون حاصل ہوا، جو سب ہی مخلوقات کے درمیان ہم دردی، مساوات اور اتحاد کی اہمیت پر زور دیتا ہے۔

ایک بلند نیل گری کے درخت کی پرسکون چھاؤں میں، نارنجی کے درخت کا سامنا کوی نام کے ایک عقلمند بوڑھے کوآلا سے ہوا، جس نے پھل کے ساتھ سکھ مذہب کے بارے میں اپنا گہری معلومات شیئر کیا۔ کوی نے سکھ مت کے قابل احترام بانی گرو نانک دیو جی کی بات کی، جنھوں نے سکھایا کہ حقیقی علم تمام انسانیت کی بے لوث خدمت اور محبت سے حاصل کیا جاسکتا ہے۔

کوی کی باتوں سے متاثر ہوکر، نارنجی کے درخت نے آسٹریلیا سے اپنے سفر میں سکھ مذہب کے اصولوں کو شامل کرنے کا ارادہ کرلیا۔ جب وہ ہلچل سے بھرے شہر سے دور باہری گاؤں کا سفر کر رہا تھا، تو نارنجی کا درخت جہاں بھی گیا، مہربانی اور ہمدردی پھیلانے کے مواقع کی تلاش میں رہا۔

By Thaminder Singh Anand  SikhBookClub.com

سڈنی شہر کے درمیان میں نارنجی درخت کا سامنا بے گھر لوگوں کے ایک گروہ سے ہوا، جو بہت ہی بلند عمارتوں کے سائے میں بیٹھے ہوئے تھے، بغیر کسی ہچکچاہٹ کے، نارنجی درخت نے ضرورت مندوں کو اپنا میٹھا اور کھٹا پھل پیش کیا، غذائیت، جوش اور اپنے پن کے جذبے کا احساس دلایا۔

نارنجی درخت کی نظر ایک خشک اور تھکے ہوئے کنگارو پر پڑی، جو آسٹریلوی ساحل سے دور ایک وسیع و عریض زمین میں پانی کی تلاش میں محنت کررہا تھا۔ بے لوث خدمت کے سکھ اصول کو یاد کرتے ہوئے، نارنجی درخت نے کنگارو کو وہ قیمتی پانی دیا، جو اس نے اپنے سفر کے دوران جمع کیا تھا، جس سے اس کی پیاس بجھائی اور اس کی طاقت کو دوبالا کیا۔

جیسے جیسے نارنجی کے درخت نے اپنا سفر جاری رکھا، اس کا سامنا مختلف شکل
و صورت کے لوگوں سے ہوا۔ سب ہی کا سامنا کرکے، نارنجی کے درخت نے سیکھا کہ
حقیقی اتحاد صرف تمام لوگوں کو اپنانے، سمجھنے اور محبت سے ہی حاصل کی
جاسکتی ہے۔

ہر ایک گزرتے دن کے ساتھ، آسٹریلیا کے ذریعے سے نارنجی درخت کا سفر محض ایک جسمانی سفر سے زیادہ ہوگیا۔ جب نارنجی درخت ڈوبتے ہوئے سورج کی گرم چمک سے لطف اندوز ہورہا تھا، اس کی شاخیں پکے پھلوں سے لدی ہوئی تھیں اور اس کا دل تشکر سے لبریز تھا، تو اسے معلوم ہوا کہ ابھی اس کا سفر شروع ہوا تھا۔

کیوں کہ جہاں بھی ضرورت مند مخلوق، نا انصافی یا مصیبت میں
ہوتی، نارنجی درخت وہاں موجود ہوتا تھا اور سکھ مذہب کے کبھی
نہ ختم ہونے والے علوم کی نشر و اشاعت کرتا تھا۔

حقیقی خوشی اور اطمینان صرف "احسان، ہم دردی
اور محبت کے کاموں" سے ہی پائی جاسکتی ہے۔

# بچوں کے لیے پانچ منٹ کا کام

بچوں کو کھانے سے قبل پانچ منٹ تک بنیادی منتر کی تلاوت کرنے کی ترغیب دیں۔ یہ مشق ان کی روزمرہ کی سرگرمیوں میں توجہ مرکوز کرنے اور نظم و ضبط قائم کرنے میں مدد کرتی ہے۔ اختیاری طور پر ان کے جوان ذہن کو متوجہ کرنے کے لیے کسی بھی کام سے پہلے ایک مختصر نام درس شروع کریں۔ ان مشقوں کو جلد شروع کرنے سے بچے سکھ اقدار سے جڑجاتے ہیں اور معاشرے کے مستقبل کو سنواردیتے ہیں۔

By Thaminder Singh Anand SikhBookClub.com

# سکھوں کے دس گرو حضرات کے اسماء

گرو نانک دیو جی
گرو آنند دیو جی
گرو امرداس جی
گرو رام داس جی
گرو ارجن دیو جی
گرو ہرگوبند صاحب جی
گرو ہر رای جی
گرو ہر کرشن جی
گرو تیغ جی
گرو گوبند سنگھ جی

گرو گوبند سنگھ نے سکھ گرووں کے نسب کے بعد گرو گرنتھ صاحب کو ابدی گرو مقرر کیا۔

# بنیادی منتر کا سبق

**੧ੴ ਸਤਿ ਨਾਮੁ ਕਰਤਾ ਪੁਰਖੁ ਨਿਰਭਉ ਨਿਰਵੈਰੁ ਅਕਾਲ ਮੂਰਤਿ ਅਜੂਨੀ ਸੈਭੰ ਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥**

واہے گرو ایک ہے، جس کا نام 'وجود والا ہے'، جو کائنات کا خالق ہے، جو سب میں موجود ہے، خوف و عداوت سے پاک ہے، وہ ذات وقت سے بالاتر ہے، (احساس، جس کا جسم ابدی ہے)، جو رحم میں نہیں آتا، جس کا نور ذاتی ہے اور جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ہوتا ہے۔

**॥ ਜਪੁ ॥**

ذکر کرو۔ (اسے گرو کے کلام کا عنوان بھی مانا گیا ہے۔)

**ਆਦਿ ਸਚੁ ਜੁਗਾਦਿ ਸਚੁ ॥**

شکل و صورت سے پاک رب کائنات کی تخلیق سے پہلے سچا تھا، ابتدائے دور میں بھی سچا تھا۔

**ਹੈ ਭੀ ਸਚੁ ਨਾਨਕ ਹੋਸੀ ਭੀ ਸਚੁ ॥੧॥**

اب حال میں بھی اس کا وجود ہے، شری گرو نانک دیو جی کا بیان ہے کہ مستقبل میں بھی اسی حقیقی صادق شکل و صورت سے پاک رب کا وجود ہوگا۔

## گرو کا کلام

**ਪਉੜੀ॥**

پؤڑی

**ਜਾ ਤੂ ਮੇਰੈ ਵਲਿ ਹੈ ਤਾ ਕਿਆ ਮੁਹਛੰਦਾ ॥**

اے رب! جب تو میرے ساتھ ہے، تو اب مجھے کسی پر منحصر یا ٹیک لگانے کی کیا ضرورت ہے؟

**ਤੁਧੁ ਸਭੁ ਕਿਛੁ ਮੈਨੋ ਸਉਪਿਆ ਜਾ ਤੇਰਾ ਬੰਦਾ ॥**

حقیقت تو یہی ہے کہ تو نے سب کچھ مجھے ہی عطا کیا ہے اور میں ایک تیرا ہی خادم ہوں ہوں۔

**ਲਖਮੀ ਤੋਟਿ ਨ ਆਵਈ ਖਾਇ ਖਰਚਿ ਰਹੰਦਾ ॥**

میں بے شک کتنا ہی کھاتا اور خرچ کرتا ہوں؛ مگر مال و دولت کی کسی طرح کی کمی نہیں آئی۔

**ਲਖ ਚਉਰਾਸੀਹ ਮੇਦਨੀ ਸਭ ਸੇਵ ਕਰੰਦਾ ॥**

چوراسی لاکھ اندام نہانی کے کائنات کے تمام انسان تیری ہی بندگی کرتے ہیں۔

**ਏਹ ਵੈਰੀ ਮਿਤ੍ਰ ਸਭਿ ਕੀਤਿਆ ਨਹ ਮੰਗਹਿ ਮੰਦਾ ॥**

تو نے تمام دشمنوں کو میرا دوست بنادیا ہے اور اب وہ بالکل بھی میرا برا نہیں چاہتے۔

**ਲੇਖਾ ਕੋਇ ਨ ਪੁਛਈ ਜਾ ਹਰਿ ਬਖਸੰਦਾ ॥**

جب رب بخشنے والا ہے، تو پھر اعمال کا حساب کوئی نہیں مانگتا۔

**ਅਨੰਦੁ ਭਇਆ ਸੁਖੁ ਪਾਇਆ ਮਿਲਿ ਗੁਰ ਗੋਵਿੰਦਾ ॥**

گرو گووند کو مل کر ہم نے اعلی خوشی پا لی ہے اور دل میں سرور ہی سرور ہوگیا ہے۔

**ਸਭੇ ਕਾਜ ਸਵਾਰਿਐ ਜਾ ਤੁਧੁ ਭਾਵੰਦਾ ॥੭॥**

اگر تو چاہتا ہے، تو سبھی کام درست ہوجاتے ہیں۔ 7۔

By Thaminder Singh Anand SikhBookClub.com

# گرو کا کلام

**ਰਾਖਾ ਏਕੁ ਹਮਾਰਾ ਸੁਆਮੀ ॥**

میرا مالک رب ہی حفاظت کرنے والا ہے،

**ਸਗਲ ਘਟਾ ਕਾ ਅੰਤਰਜਾਮੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥**

وہ ہر ایک کے دلی جذبات سے واقف ہے۔ 1۔ وقفہ۔

**ਸੋਇ ਅਚਿੰਤਾ ਜਾਗਿ ਅਚਿੰਤਾ ॥**

سوتے، بیدار ہوتے وہاں کوئی فکر نہیں،

**ਜਹਾ ਕਹਾਂ ਪ੍ਰਭੁ ਤੂੰ ਵਰਤੰਤਾ ॥੨॥**

اے رب! جہاں تو فعال ہے۔ 2۔

**ਘਰਿ ਸੁਖਿ ਵਸਿਆ ਬਾਹਰਿ ਸੁਖੁ ਪਾਇਆ ॥**

گھر باہر اسے خوشی ہی ملی ہے،

**ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਗੁਰਿ ਮੰਤ੍ਰੁ ਦ੍ਰਿੜਾਇਆ ॥੩॥੨॥**

اے نانک! گرو نے یہی منتر مضبوط کروایا ہے۔ 3۔ 3۔

## گرو کا کلام

**ਗਉੜੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥**
گوڑی محلہ 5۔

**ਥਿਰੁ ਘਰਿ ਬੈਸਹੁ ਹਰਿ ਜਨ ਪਿਆਰੇ ॥**
اے رب کے محبوب پرستارو! ہو اپنے دل کے گھر میں یکسو ہو کر بیٹھو۔

**ਸਤਿਗੁਰਿ ਤੁਮਰੇ ਕਾਜ ਸਵਾਰੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥**
صادق گرو نے تمہارا کام سنوار دیا ہے۔ 1۔ وقفہ ۔

**ਦੁਸਟ ਦੂਤ ਪਰਮੇਸਰਿ ਮਾਰੇ ॥**
واہے گرو نے شریروں اور ذلیلوں کو نیست و نابود کردیا ہے۔

**ਜਨ ਕੀ ਪੈਜ ਰਖੀ ਕਰਤਾਰੇ ॥੧॥**
خالق رب نے اپنے خادم کی عزت و مرتبت رکھی ہے۔ 1۔

**ਬਾਦਿਸਾਹ ਸਾਹ ਸਭ ਵਸਿ ਕਰਿ ਦੀਨੇ ॥**
کائنات کے راجا مہا راجا رب نے اپنے خادم کے تمام اس کے تابع کر رکھا ہے۔

**ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਨਾਮ ਮਹਾ ਰਸ ਪੀਨੇ ॥੨॥**
اس نے رب کے امرت نام کا اعلی رس پیا ہے۔2۔

**ਨਿਰਭਉ ਹੋਇ ਭਜਹੁ ਭਗਵਾਨ ॥**
بے خوف ہو کر رب کا جہرہ ذکر کرو۔

**ਸਾਧਸੰਗਤਿ ਮਿਲਿ ਕੀਨੋ ਦਾਨੁ ॥੩॥**
نیکو کاروں کی صحبت میں مل کر رب کے ذکر کا یہ تحفہ دوسروں کو بھی فراہم کرو۔

**ਸਰਣਿ ਪਰੇ ਪ੍ਰਭ ਅੰਤਰਜਾਮੀ ॥**
نانک کا بیان ہے کہ اے باطن سے باخبر رب؟ میں تیری پناہ میں ہوں۔

**ਨਾਨਕ ਓਟ ਪਕਰੀ ਪ੍ਰਭ ਸੁਆਮੀ ॥੪॥੧੦੮॥**
اور اس نے کائنات کے مالک رب کا سہارا لے لیا ہے۔ 4۔ 104۔

# گرودوارہ میں یاد رکھنے کی بنیادی باتیں

**جوتے اتاردیں:** گرودواروں میں جوتے رکھنے کے لیے خصوصی کمرے ہوتے ہیں۔ جہاں لوگ پرستش کرتے ہیں، وہاں فرش صاف رکھنا احترام کی نشانی ہے۔

**اپنا سر ڈھانپ لیں:** گرودوارے میں ہر کوئی اپنا سر اسکاف یا چھوٹی پگڑی سے ڈھانپتا ہے۔ یہ مقدس کتاب (گرو گرنتھ صاحب) کا احترام ظاہر کرتا ہے۔ اگر آپ کے پاس کچھ بھی نہیں ہے، تو فکر نہ کریں، ان کے پاس عام طور پر اور بھی چیزیں ہوتی ہیں!

**پرسکون آوازیں:** جب آپ مرکزی پرستش والے کمرے میں ہوں تو اپنی اندرونی آواز کا استعمال کریں۔ لوگ دھیان لگائے ہوں گے یا گرو گرنتھ صاحب کی تلاوت سن رہے ہوں گے۔

**فرش پر بیٹھیں:** گرودوارے میں کرسیاں نہیں ہیں۔ سب ہی لوگ قالین والے فرش پر ایک ساتھ بیٹھتے ہیں۔ پالتھی مارکر بیٹھنے کی کوشش کریں، یہ مزے دار ہے!

**جھکنا:** آپ نے لوگوں کو گرو گرنتھ صاحب کے سامنے جھکتے ہوئے دیکھا ہوگا، جو زیادہ احترام ظاہر کرنے کا ایک طریقہ ہے!

**حکم نامہ:** گرو کا آج کا پیغام، اسے پڑھنے اور سمجھنے کی کوشش کریں۔

**لنگر کا وقت:** گرودواروں میں ایک خاص کمیونٹی کچن ہوتا ہے، جسے لنگر کہا جاتا ہے۔ ذائقے دار مفت کھانا تقسیم کرنے کے لیے ہر کوئی ایک ساتھ بیٹھتا ہے۔ اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ آپ کون ہیں، آپ کا ہمیشہ استقبال ہے۔

## دیگر معلومات:

**موسیقی:** وہاں لوگ آلات بجا رہے ہوں گے اور خوبصورت جہری ذکر میں مصروف ہوں گے۔ آپ خاموشی سے سن سکتے ہیں یا ساتھ میں گانے کی کوشش کرسکتے ہیں!

**مدد کرنا:** ہم گرودوارہ میں کسی بھی قسم کی مدد فراہم کرسکتے ہیں۔ دیکھیں کہ کیا آپ کو مدد کرنے کی کوئی راہ مل سکتی ہے، خواہ وہ کچھ چھوٹا ہی کیوں نہ ہو!

**یاد رکھیں:** سب سے اہم بات یہ ہے کہ کسی نئی جگہ اور لوگوں کے بارے میں جاننے کے لیے دل میں احترام اور سیکھنے کی خواہش ہونی چاہیے!

# سپر سکھ کا یومیہ مشق

## صبح کی طاقت

**واہے گرو کو یاد کریں اور خوش ہوجائیں:** جب آپ بیدار ہوں تو یاد رکھیں کہ واہے گرو آپ سے پیار کرتے ہیں۔ فوراً ان کا "شکر ادا کریں!

**ہاتھ منہ دھولیں:** خود کو صاف کریں! تروتازہ محسوس کرنا ضروری ہے۔

**کنگھی کریں:** صاف شفاف بال آپ کو مضبوط اور جانے کے لیے تیار محسوس کراتے ہیں۔

**ایک مختصر سی مناجات کریں:** اگر آپ کو مختصر سی مناجات معلوم ہے، تو اسے پڑھیں، اس سے آپ کے دل کو خوشی ملتی ہے۔

**پورے دن ایک سکھ سپر ہیرو بنیں**

**!بڑا دل:** جب بھی ممکن ہو، دوسروں کی مدد کریں، اس سے آپ کو اچھا لگے گا

**سچائی کی ڈھال:** سچ بولیں۔ ایمان دار ہونا آپ کو اندر سے مضبوط بناتا ہے۔

**کامل توجہ:** اسکول میں پوری جد و جہد کریں! سیکھنا آپ کو طاقت ور بناتا ہے۔

**پرسکون ہونے کی طاقت:** اگر آپ غصہ ہوجاتے ہیں، تو گہری لمبی سانسیں لیں، پرسکون رہنا اچھا ہوتا ہے۔

**:شام کی سرگرمیاں**

**پرسکون وقت:** بھجن سنیں یا گرو گرنتھ صاحب کا ایک حصہ تلاوت کریں۔ اس سے آپ کا دل سکون محسوس کرتا ہے۔

**واہے گرو کو گلے لگانا:** سونے سے قبل اپنے ساتھ پیش آئی ہوئی ایک عمدہ بات یاد کریں۔ ہر عظیم دن کے لیے واہے گرو کا شکر ادا کریں!

**یاد کرنا**

**آپ سیکھ رہے ہیں:** سب اطمینان سے اپنائیں، سب کچھ مکمل طور پر قبول کرنے میں وقت لگے گا۔

**مدد طلب کریں:** آپ کے ماں باپ آپ کے سکھ استاذ ہیں۔ ان سے سوالات پوچھیں

# آپ کو پگڑی کیوں پہننی چاہیے

**سپر ہیرو ہونے کی علامت:** پگڑی کو ایک خاص سپر ہیرو کی علامت تصور کریں! اسے گرو گوبند سنگھ نامی ایک دانش مند گرو نے بنایا تھا، اور یہ ہر کسی کو دکھاتا ہے کہ آپ سکھ ٹیم کا حصہ ہیں، جو دوسروں کی مدد کرنے اور صحیح کام کرنے میں یقین رکھتی ہے۔

**ہر کوئی برابر ہے:** بہت پہلے، صرف انتہائی امیر حضرات ہی خصوصی پگڑی پہنتے تھے؛ لیکن گرو چاہتے تھے کہ ہر کوئی اہمیت اور برابری محسوس کرے؛ اس لیے انہوں نے پگڑی کو تمام سکھوں کے لیے ایک علامت بنا دیا۔

**وعدہ اور طاقت:** پگڑی سکھوں کو ان کے وعدوں کی یاد دلاتی ہے: مہربان، بہادر اور خود پر قابو رکھنا۔ یہاں تک کہ اسے باندھنا بھی دھیان کی طرح ہے، جو آپ کی توجہ مرکوز کرنے میں مدد کرتا ہے۔

**عملی اجزاء:** پگڑی بھی مفید تھی! انہوں نے سر کی حفاظت کرنے اور لمبے بالوں (جو سکھوں کے لیے مقدس ہیں) کو صاف ستھرا رکھنے میں مدد کی۔

**شاہی احساس:** سکھ اکثر اپنی پگڑی کو تاج سمجھتے ہیں۔ زیورات والا نہیں؛ بلکہ آپ کے دل کے اندر کا، آپ کو یاد دلاتا ہے کہ آپ مضبوط ہیں اور آپ کے یقین سے ایک خاص تعلق ہے۔

**لڑکیاں اور لڑکے:** مرد و عورت دونوں فخر کے ساتھ پگڑی پہن سکتے ہیں، جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ ہر کوئی مضبوط ہوسکتا ہے اور اپنے عقائد پر قائم رہ سکتا ہے۔

**آپ کی اپنی پسند:** جب کہ پگڑی خاص ہوتی ہے، ہر ایک سکھ یہ طے کرتا ہے کہ وہ اپنا عقیدہ کیسے ظاہر کریں۔ کچھ لوگ چھوٹے یا مختلف سر ڈھانپنے والی پگڑی بھی پہن سکتے ہیں۔

# چھوٹے بچوں کے لیے سکھ کہانی

زمانہ قدیم میں گرو نانک نامی کا ایک عقلمند اور مہربان انسان رہتا تھا۔ وہ چھوٹی عمر سے ہی دوسرے بچوں سے مختلف تھے۔ وہ فکر مند اور خیال رکھنے والے، ہمیشہ دنیا اور اس میں رہنے والے لوگوں کے بارے میں سوچتے رہتے تھے۔ گرو نانک ایک رب میں یقین رکھتے تھے اور ان کی آرزو تھی کہ تمام لوگ ایک رب میں یقین کریں اور سمجھیں کہ ہم سب برابر ہیں، اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ ہم کہاں سے آتے ہیں یا ہم کیسے دکھتے ہیں۔

انھوں نے اپنے علم کو بانٹنے کے لیے کئی مقامات کا سفر کیا۔ لوگوں کو مہربان ہونا، ضرورت مندوں کی مدد کرنا سکھایا اور یہ بھی یاد رکھنا سکھایا کہ رب ہمیشہ ہمارے ساتھ ہے۔ سکھ مذہب کی تعلیمات اس کی بنیاد بنی۔ اس کی تعلیمات میں یہ ہے کہ تمام انسان برابر ہیں، ایک ہی رب سے پیدا ہوئے ہیں۔ خواتین کی عزت کریں، وہ ہماری پیدائش کا ذریعہ ہیں۔ سکھ تین بنیادی اصولوں پر یقین رکھتے ہیں۔ جنہیں سکھ مذہب کی تین بنیاد بھی کہا جاتا ہے، جو اس طرح ہے:

1. نام جپنا (رب کو یاد کرنا) سکھ ہر چیز میں رب کو یاد کرنے میں یقین رکھتے ہیں۔ وہ رب کا نام ذکر کرتے رہتے ہیں، اچھائی اور محبت بھری زندگی جینے کی کوشش کرتے ہیں۔

2. کرتا کرنی (ایمان داری سے زندگی بسر کرنا) سکھوں کو سخت محنت اور ایمان داری سے کام کرنا سکھایا جاتا ہے۔ وہ ایماندارانہ جد و جہد کے ذریعے اپنی زندگی گزارنے میں یقین رکھتے ہیں، نہ کہ کسی کو دھوکہ دے کر یا تکلیف پہنچا کر۔

3. ونڈ چھکنا (دوسروں کے ساتھ شیئر کرنا) سکھ اپنے پاس جو کچھ ہے، اسے دوسروں کے ساتھ شیئر کرنے میں یقین کرتے ہیں۔ خواہ وہ کھانا ہو، محبت ہو یا مہربانی، سکھوں کو اپنے آس پاس کے لوگوں کے ساتھ یہ سب شیئر کرنے کے لیے حوصلہ افزائی کی جاتی ہے۔

گرو نانک جی کی تعلیمات گرووں کی ایک لائن تک پہنچی، جنہوں نے سکھوں کی رہنمائی کرنا جاری رکھا۔ ہر ایک گروؤں نے سب ہی کے لیے محبت، برابری اور احترام سے متعلق اہم سبق کا اشتراک کیا۔

آخری گرو گوبند سنگھ جی نے سکھوں کو مکمل شکل دیا۔ انھوں نے سکھوں کو لمبے بغیر کٹے ہوئے بال رکھنے، پگڑی اور غریب، مظلوموں کی حفاظت کے لیے تلوار رکھنے کا حکم جاری کیا۔ گرو گوبند سنگھ جی نے گرو گرنتھ صاحب کو گرو کا مقام عطا کیا۔ یہ کتاب ایک خزانہ ہے؛ کیوں کہ اس میں نہ صرف گرو بھجنوں کا ذخیرہ موجود ہے؛ بلکہ اس کے ساتھ ساتھ دیگر مذاہب جیسے مسلمانوں اور ہندوؤں کے سنتوں کے لیے بھی مناسب باتیں ہیں۔ گرو گرنتھ صاحب کے مطالعہ سے یہ یقینی ہوا ہے کہ ہر کوئی، خواہ اس کا پس منظر کچھ بھی ہو، اس کے صفحات میں سے علم، محبت اور رہنمائی حاصل کرسکتے ہیں۔

جیسے جیسے سکھوں نے اپنا سفر جاری رکھا، انہیں چیلنجوں کا سامنا کرنا پڑا؛ لیکن انھوں نے ہمیشہ اپنے گرووں کی تعلیمات کو یاد رکھا۔ وہ ایک مضبوط اور محبت کرنے والی قوم بن گئی، ایک دوسرے کی ضرورت میں مدد کرنے لگی۔

سکھ مذہب کے دل میں یہ یقین ہے کہ ہر کوئی برابر ہے، محبت اور مہربانی سے رہنمائی حاصل کرنا چاہیے۔ خواہ آپ چھ سال کے ہوں یا ساٹھ سال کے، سکھوں کی کہانی ہمیں اچھا اور مہربان ہونا سکھاتی ہے، ہمیشہ یاد رکھیں کہ محبت اور مساوات کائنات کو ایک بہتر جگہ بناتی ہے۔

www.SggsOnline.com۔ گرو گرنتھ صاحب کے ترجمہ کے لیے اس ویب سائٹ پر جائیں۔
ہزاروں روحانی کتابیں اس ویب سائٹ پر مفت دستیاب ہیں۔ www.SikhBookClub.com